ANWAAR-E-DECCAN
URDU DAILY, NIZAMABAD. T.G.
17th Oct. 2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد: 16 / اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ

یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ عذرا لما بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے سبودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر بنکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے سبھاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

روزنامہ الحیات
Ranchi Friday 16-10-2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 15 اکتوبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومت تلنگانہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ ج ± ذراما بلگرامی مہمان اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے س ± بودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر ب ± نکر مہمان اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمی احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے بھاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
Friday, 16 October 2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 15 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ ع ذرانا بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے س± بودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر ب± نکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطۂ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے سبھاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

Kashmir e Uzma, 16-10-2026

دکن کی ٹیکسٹائل روایات

اردو یونیورسٹی میں قومی سیمینار منعقد

عظمیٰ نیوز سروس

حیدرآباد/ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کے [illegible] مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کو یاد دلایا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، ہنرمندوں کی مہارتوں اور علم نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلۂ خیال کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومت تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیاکار محترمہ [illegible] مہمانِ اعزازی تھیں۔ سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر پُرمعنی مباحث ہوئے۔

16 OCT 2026 (4)
روزنامہ
ناندیڑ ٹائمز
NANDED TIMES URDU DAILY

اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومت تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ ع±ذراتا بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے س ±بودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے

شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہرب ± نکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمی احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی وثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

Pukar Urdu ki, Kurnool 16-10-2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، (پریس نوٹ) : مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ ع✕± ذرا نما بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے س✕± بودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر ب✕± نکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے بھاش اور ڈاکٹر شاہد [illegible] ینا [illegible] ں تھے۔ اس موقع پر انتخابی سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھانے، مختلف حلقوں میں پارٹی قائدین اور [illegible] ں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے اور تنظیمی سطح پر رابطوں کو مضبوط بنانے جیسے موضوعات زیرِ بحث آئے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی گفتگو ہوئی کہ آئندہ مقامی اداروں کے انتخابات میں ٹی ڈی پی اور اس کے اتحادی جماعتوں کے امیدواروں کی کامیابی کے لیے کس نوعیت کی حکمتِ عملی اختیار کی جائے۔ اس سلسلے میں حلقہ وار رابطہ کاری، کارکنوں کی سرگرمیوں اور مقامی سطح پر پارٹی تنظیم کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیاسی حلقوں میں مقامی اداروں کے انتخابات کو اہمیت حاصل ہے، کیونکہ ان کے ذریعے شہری اور دیہی علاقوں میں عوامی نمائندگی اور مقامی ترقیاتی امور سے متعلق فیصلوں میں اہم کردار ادا کیا جاتا ہے۔ ایسے میں مختلف حلقوں کے قائدین کے درمیان مشاورت اور تنظیمی تیاریوں کو انتخابی حکمتِ عملی کا ایک حصہ سمجھا جاتا ہے۔

Sada e Hussaini, 16-10-2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 15 راکتوبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کے زیر اہتمام ''دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی'' کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی

ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصر حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ عذرا بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے سبودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر بنکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعات دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے سجاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

Urdu Action, 16-10-2026

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اینچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے زیرِ اہتمام "دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی" کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصرِ حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ ج±ذرانا بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے س ±بودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر ب ±نکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعاتِ دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی و ثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔

اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے سہاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات

محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 15 اکتوبر: شعبہ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔

نومنتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈکوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

ڈاکٹر محمد مصطفےٰ علی سروری
پبلک ریلیشنز آفیسر انچارج

Hamara Samaj Delhi
Saturday,17 October 2026

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد، 16 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کی بقا و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ نو منتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

17 OCT 2026 (4)

روزنامہ
نانڈیڑ ٹائمز
NANDED TIMES URDU DAILY

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پریس نوٹ) شعبۂ تعلیم وتربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش وخروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب وثقافت کی بقاء وفروغ کی سمت میں نمایاں

خدمات ادا کریں گے۔ نومنتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

مانو طلبہ یونین انتخابات۔محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب۔پروفیسر سید عین الحسن اور پروفیسر اشتیاق احمد کی مبارک باد۔اردو زبان و تہذیب کے فروغ اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں نو منتخب عہدیداروں سے نمایاں کردار کی امید

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پکار نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو)، حیدرآباد میں طلبہ یونین کے انتخابات پُرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوئے۔ان انتخابات میں شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو طلبہ یونین کا 12 واں صدر منتخب کیا گیا۔انتخابی نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی یونیورسٹی کے طلبہ میں خوشی اور مسرت کی لہر دیکھی گئی۔ان انتخابات میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے اپنی نمائندگی کے لیے نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا۔یونیورسٹی کے پراکٹر اور چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم نے جمعرات کی شام انتخابی نتائج کا اعلان کیا۔انہوں نے بتایا کہ پورا انتخابی عمل پرامن انداز میں مکمل ہوا اور طلبہ نے اپنے نمائندوں کے انتخاب میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ان انتخابات کے ذریعے طلبہ کو اپنی آواز، مسائل اور تعلیمی ترجیحات کو جمہوری انداز میں پیش کرنے کا موقع ملا۔اعلان کردہ نتائج کے مطابق بی ووک کے طالب علم محمد شمس الدین نائب صدر، ایم بی اے کے طالب علم آصف اقبال معتمد، بی ٹیک کی طالبہ ہاجرہ شریک معتمد اور بی ایڈ کے طالب علم محمد اقبال خازن منتخب ہوئے۔اس کے علاوہ یونیورسٹی کے مختلف اسکولوں اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکٹیو ممبران کا بھی انتخاب عمل میں آیا، جو طلبہ یونین کے انتظامی اور نمائندہ امور میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طلبہ یونین کے انتخابات کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہاں ملک کی متعدد دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی جماعتوں سے وابستگی کے بغیر طلبہ نمائندوں کا انتخاب عمل میں آتا ہے۔اس روایت کا مقصد طلبہ کو تعلیمی ماحول میں اپنی قیادت ابھارنے، اجتماعی مسائل پر غور کرنے اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔طلبہ یونین کسی بھی جامعہ کی علمی و تہذیبی زندگی کا ایک اہم حصہ ہوتی ہے۔یہ طلبہ اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کا ذریعہ بننے کے ساتھ تعلیمی مسائل کی نشاندہی، طلبہ کی فلاح و بہبود اور ہم نصابی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ایسے میں نو منتخب عہدیداروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلبہ کے اعتماد پر پورا اتریں اور یونیورسٹی کے علمی وقار کو مزید بلند کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے نو منتخب طلبہ یونین کے عہدیداروں کو مبارک باد پیش کی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے، طلبہ کے مسائل کو مؤثر انداز میں پیش کرنے اور اردو زبان و ادب، تہذیب و ثقافت کے تحفظ اور فروغ کے لیے نمایاں خدمات انجام دے گی۔انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نو منتخب نمائندے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو ترجیح دیں گے اور یونیورسٹی میں علمی، ادبی، ثقافتی اور تعمیری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔مانو جیسی اردو میڈیم اور اردو کے فروغ کے لیے قائم قومی جامعہ میں طلبہ یونین کی ذمہ داریاں محض نمائندگی تک محدود نہیں، بلکہ اردو زبان کی علمی وسعت، تہذیبی شناخت اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی سے بھی وابستہ ہیں۔نو منتخب طلبہ یونین کے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی کے حیدرآباد ہیڈکوارٹر کے علاوہ دیگر کیمپسوں میں بھی رائے دہی کا اہتمام کیا گیا تھا، تاکہ مختلف تعلیمی مراکز کے طلبہ کو اپنے نمائندوں کے انتخاب میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔انتخابی عمل کی نگرانی کے لیے پروفیسر خواجہ محمد نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داریاں انجام دیں، جبکہ ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر عبدالواحد کو انتخابی شکایات کے ازالے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی نے انتخابی مبصرین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔مانو طلبہ یونین کے ان انتخابات کو طلبہ کی جمہوری شرکت اور نئی قیادت کے انتخاب کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔توقع ہے کہ نو منتخب صدر محمد کونین رضا انصاری اور ان کی ٹیم طلبہ کے اعتماد کو اپنی قوت بناتے ہوئے تعلیمی ماحول کی بہتری، طلبہ کی فلاح و بہبود اور اردو زبان و تہذیب کے فروغ کے لیے سرگرم کردار ادا کریں گے۔

17-10-2026

SAZ-E-DECCAN (URDU DAILY HYDERABAD)

مانو طلبہ یونین انتخابات ۔ محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب ۔ پروفیسر سید عین الحسن اور پروفیسر اشتیاق احمد کی مبارک باد ۔ اردو زبان و تہذیب کے فروغ اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے میں نومنتخب عہدیداروں سے نمایاں کردار کی امید

حیدرآباد، : مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) ، حیدرآباد میں طلبہ یونین کے انتخابات پر امن ماحول میں اختتام پذیر ہوئے۔ ان انتخابات میں شعبہ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو طلبہ یونین کا 12 واں صدر منتخب کیا گیا۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی یونیورسٹی کے طلبہ میں خوشی اور مسرت کی لہر دیکھی گئی۔ ان انتخابات میں طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے اپنی نمائندگی کے لیے نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا۔ یونیورسٹی کے پراکٹر اور چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم نے جمعرات کی شام انتخابی نتائج کا اعلان کیا۔

انہوں نے بتایا کہ پورا انتخابی عمل پر امن انداز میں مکمل ہوا اور طلبہ نے اپنے نمائندوں کے انتخاب میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ ان انتخابات کے ذریعے طلبہ کو اپنی آواز، مسائل اور تعلیمی ترجیحات کو جمہوری انداز میں پیش کرنے کا موقع ملا۔ اعلان کردہ نتائج کے مطابق بی ووک کے طالب علم محمد شمس الدین نائب صدر، ایم بی اے کے طالب علم آصف اقبال معتمد، بی ٹیک کی طالبہ ہاجرہ شریک معتمد اور بی ایڈ کے طالب علم محمد اقبال خازن منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے مختلف اسکولوں اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکٹیو ممبران کا بھی انتخاب عمل میں آیا، جو طلبہ یونین کے انتظامی اور نمائندہ امور میں اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی طلبہ یونین کے انتخابات کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہاں ملک کی متعدد دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی جماعتوں سے وابستگی کے بغیر طلبہ نمائندوں کا انتخاب عمل میں آتا ہے۔ اس روایت کا مقصد طلبہ کو تعلیمی ماحول میں اپنی قیادت ابھارنے، اجتماعی مسائل پر غور کرنے اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ طلبہ یونین کسی بھی جامعہ کی علمی و تہذیبی زندگی کا [illegible] ہوتی ہے۔ یہ طلبہ اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کا ذریعہ بننے کے ساتھ تعلیمی مسائل کی نشاندہی، طلبہ کی فلاح و بہبود اور ہم نصابی فرو[illegible]رتی ہے۔ ایسے میں نومنتخب عہدیداروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ طلبہ کے اعتماد پر پورا [illegible]یورسٹی کے [illegible] مزید بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے نومنتخب طلبہ یونین کے عہدیداروں کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے، طلبہ کے مسائل کو موثر انداز میں پیش کرنے اور اردو زبان و ادب، تہذیب و ثقافت کے تحفظ اور فروغ کے لیے نمایاں خدمات انجام دے گی۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ نومنتخب نمائندے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو ترجیح دیں گے اور یونیورسٹی میں علمی، ادبی، ثقافتی اور تعمیری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ مانو جیسی اردو میڈیم اور اردو کے فروغ کے لیے قائم قومی جامعہ میں طلبہ یونین کی ذمہ داریاں محض نمائندگی تک محدود نہیں، بلکہ اردو زبان کی علمی وسعت، تہذیبی شناخت اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی سے بھی وابستہ ہیں۔ نومنتخب طلبہ یونین کے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی کے حیدرآباد ہیڈکوارٹر کے علاوہ دیگر کیمپسوں میں بھی رائے دہی کا اہتمام کیا گیا تھا، تاکہ مختلف تعلیمی مراکز کے طلبہ کو اپنے نمائندوں کے انتخاب میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ انتخابی عمل کی نگرانی کے لیے پروفیسر خواجہ محمد نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داریاں انجام دیں، جبکہ ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر عبدالواحد کو انتخابی شکایات کے ازالے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی نے انتخابی مبصرین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ مانو طلبہ یونین کے ان انتخابات کو طلبہ کی جمہوری شرکت اور نئی قیادت کے انتخاب کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ توقع ہے کہ نومنتخب صدر محمد کونین رضا انصاری اور ان کی ٹیم طلبہ کے اعتماد کو اپنی قوت بناتے ہوئے تعلیمی ماحول کی بہتری، طلبہ کی فلاح و بہبود اور اردو زبان و تہذیب کے فروغ کے لیے سرگرم کردار ادا کریں گے۔

Urdu Action, 17-10-2026

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد، 15 اکتوبر (پریس نوٹ) شعبۂ تعلیم وتربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پُر امن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش وخروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹیو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب وثقافت کی بقاء وفروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ نو منتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈکوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

Uqwaab, Kurnool 17-10-2026

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد۔ 16/ اکتوبر (عقابی نیوز) شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش وخروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ نومنتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22/ اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈکوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

ANWAAR-E-DECCAN
URDU DAILY, NIZAMABAD. T.G.
17th Oct. 2026

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد: 16/ اکتوبر (پریس نوٹ) شعبہ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔

مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ نو منتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22 اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈکوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

'16 OCT 2026

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سیمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 15/اکتوبر (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کے زیر اہتمام ''دکن کی ٹیکسٹائل روایات: مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی'' کے موضوع پر 15 اکتوبر 2026 کو ایک قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصر حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے۔ وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومتِ تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ معروف ٹیکسٹائل احیا کار محترمہ عذرا بلگرامی مہمانِ اعزازی تھیں۔ کلیدی خطبہ پروفیسر سنجے سبودھ، شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے پیش کیا۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ شری گجام گوردھنا، پدم شری ایوارڈ یافتہ اور یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ ماہر بنکر مہمانِ اعزازی تھے۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ریکھا پانڈے، سابقہ وابستہ یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کی۔ پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر، مرکز برائے مطالعات دکن کے بموجب سیمینار کے دوران ہونے والے مباحث میں دکن میں ٹیکسٹائل کی پیداوار کی تاریخی اہمیت اور خطے کی معاشی وثقافتی زندگی میں دستکاروں اور بنکروں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ سیمینار کے بین العلومی نقطہ نظر نے تاریخی تحقیق کو ٹیکسٹائل روایات کے احیا، روایتی دستکاری، قدرتی ریشوں، پائیدار پیداوار اور نسل در نسل منتقل ہونے والے مقامی علم کے تحفظ سے متعلق معاصر مباحث کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی۔ اس سیمینار میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ٹیکسٹائل محققین، روایات کے احیا کے لیے سرگرم ماہرین اور صنعت وتعلیم کے شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ مختلف موضوعات پر مفید علمی مباحث ہوئے۔ دکن کی روایتی ٹیکسٹائل صنعتوں اور دستکاریوں کو درپیش زوال کے تناظر میں یہ سیمینار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اس نے ان روایات کے تحفظ اور احیا کے لیے کام کرنے والے ماہرین اور کارکنوں کی کوششوں کو تقویت دینے کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر اے سبھاش اور ڈاکٹر شاہد جمال سیمینار کے کوآرڈینیٹرس تھے۔

RD

اعتماد

اردو یونیورسٹی میں دکن کی ٹیکسٹائل روایات پر قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد 15/اکتوبر (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ۔ کے۔ شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کے زیر اہتمام ''دکن کی ٹیکسٹائل روایات، مادیت، محنت اور ٹیکنالوجی'' کے موضوع پر 15 اکتوبر کو ایک قومی سمینار منعقد کیا گیا۔ اس سمینار میں دکن کی مادی ثقافت اور تاریخی تجربات کے ایک اہم جزو کی حیثیت سے ٹیکسٹائل روایات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کپڑا سازی، دستکار برادریوں، روایتی علم، محنت اور تکنیکی طریقوں کے باہمی تعلقات کو اجاگر کیا گیا۔ سمینار نے ٹیکسٹائل روایات کے ارتقا، بنکروں کی مہارتوں اور علم، نیز عصر حاضر میں روایتی دستکاریوں کے تحفظ کی اہمیت پر تبادلہ خیال کے لیے ایک علمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ محترمہ اے وانی پرساد، آئی اے ایس، اسپیشل چیف سکریٹری، محکمہ یوتھ ایڈوانسمنٹ، سیاحت و ثقافت، حکومت تلنگانہ نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔

Sakshi

వస్త్రాల తయారీకి ప్రసిద్ధి తెలంగాణ

సమావేశంలో పాల్గొన్న అతిథులు, వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్‌హసన్ తదితరులు

రాయదుర్గం: వస్త్రాల తయారీకి తెలంగాణ ఎంతో ప్రసిద్ధి చెందిందని రాష్ట్ర యువజన అభివృద్ధి, పర్యాటక, సాంస్కృతిక శాఖ ప్రత్యేక ప్రధాన కార్యదర్శి వాణీ ప్రసాద్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని హెచ్‌కే షేర్వానీ దక్కన్ స్టడీస్ సెంటర్ ఆధ్వర్యంలో 'దక్కన్ వస్త్ర సాంప్రదాయాలు, భౌతికత, శ్రమ, సాంకేతికత' అనే అంశంపై జాతీయ సదస్సును గురువారం నిర్వహించారు. ఆమె హాజరై మాట్లాడుతూ.. తెలంగాణలో చేనేత సంఘాలను ప్రభుత్వం ప్రోత్సహిస్తుందన్నారు. తెలంగాణ చారిత్రక విశేషాలు, వస్త్ర తయారీ, సాంకేతికత వినియోగం అంశాలపై 'మనూ' వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్, వస్త్ర పరిశ్రమ పునరుద్ధరణకర్త ఉజ్రమ్మాబిల్గామి, హెచ్‌సీయూ చరిత్ర విభాగం ప్రొఫెసర్ సంజయ్ సుబోధ్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఇష్తియాక్ అహ్మద్, పద్మశ్రీ గజం గోవర్ధన, హెచ్‌సీయూ ప్రొఫెసర్ రేఖాపాండే, సెంటర్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సల్మా అహ్మద్ ఫారూఖీ, డాక్టర్ ఏ సుబాష్, డాక్టర్ షాహిద్ జమాల్ ప్రసంగించారు.

رہنمائے دکن

17 OCT 2026

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات

محمد کونین رضا انصاری 12 ویں صدر منتخب

حیدرآباد، 16/اکتوبر (پریس نوٹ) شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر محمد کونین رضا انصاری کو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے 12 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان کل شام چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم جو یونیورسٹی کے پراکٹر بھی ہیں نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات پرامن رہے اور طلبہ میں اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ پروفیسر محمد عبدالعظیم کی اطلاع کے بموجب محمد شمس الدین، بی ووک، نائب صدر؛ آصف اقبال، ایم بی اے، معتمد؛ ہاجرہ، بی ٹیک، شریک معتمد اور محمد اقبال، بی ایڈ، خازن منتخب ہوئے۔ مختلف اسکولس اور کیمپسوں کے لیے ایگزیکیٹو ممبرس کا انتخاب عمل میں آیا۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ نو منتخب طلبہ یونین کی تقریب حلف برداری 22/اکتوبر کو منعقد ہوگی۔ طلبہ یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر، حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے ایڈیشنل چیف ریٹرننگ آفیسر کی ذمہ داری نبھائی۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر کو انتخابی شکایات کے ازالہ کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ پروفیسر محمد شاہد اور پروفیسر سلمٰی احمد فاروقی انتخابی مبصرین تھے۔

Sakshi

'మనూ' విద్యార్థి సంఘం నూతన కమిటీ ఎన్నిక

కౌనైన్‌రజా అన్సారీ (అధ్యక్షుడు)

శంషుద్దీన్ (ఉపాధ్యక్షుడు)

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం విద్యార్థి సంఘం అధ్యక్షుడిగా డి.కౌనైన్‌రజా అన్సారీ ఎన్నికయ్యారు. 2026–27 విద్యాసంవత్సరానికి ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 12వ విద్యార్థి సంఘం ఎన్నికలను నిర్వహించినట్లు ప్రధాన ఎన్నికల అధికారి ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ అబ్దుల్ అజీమ్ శుక్రవారం వివరించారు. నూతన అధ్యక్షుడిగా ఎన్నికైన మహ్మద్ కౌనైన్‌రజా అన్సారీ విద్యా. శిక్షణా విభాగం విద్యార్థిగా కొనసాగుతున్నారు. గచ్చిబౌలిలోని 'మనూ' క్యాంపస్‌తోపాటు దేశవ్యాప్తంగా ఉన్న ఇతర క్యాంపస్‌లలోని విద్యార్థులు గురువారం తమ ఓటు హక్కును వినియోగించుకోగా శుక్రవారం ఫలితాలను ప్రకటించారు. ఉపాధ్యక్ష పదవికి మహ్మద్ శంషుద్దీన్, కార్యదర్శిగా ఆసిఫ్ ఇక్బాల్, సంయుక్త కార్యదర్శిగా హజ్రా, కోశాధికారిగా మహ్మద్ ఇక్బాల్ ఎన్నికైనట్లు తెలిపారు.

Deccan's rich textile heritage in spotlight

Old saris, ancient weaving techniques draw attention

RACHEL DAMMALA | DC
HYDERABAD, OCT. 15

MANUU SEMINAR

- 200-year-old saris from Gadwal, Narayanpet displayed
- Telia Rumal can cost ₹2 lakh to ₹3 lakh
- Kalamkari used in tents and bedsheets
- Seminar explores Deccan textile traditions and weaving techniques

EXPERTS flag decline of traditional crafts and artisan knowledged

Centuries-old saris preserved by families, the intricate techniques behind traditional weaving and the communities whose labour sustained textile production, were among the subjects discussed at a national seminar held at Maulana Azad National Urdu University (Manuu) on Thursday.

Organised by the H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies, the seminar, 'Textile Traditions of the Deccan: Materiality, Labour and Technology', brought together researchers and textile revivalists to examine the region's textile heritage, from historical records and traditional designs to the technology and labour involved in producing fabrics.

Prof. Sanjay Subodh of the department of history at the University of Hyderabad spoke about textile traditions and the social communities involved in textile production through the ages. Intach-Hyderabad convener and heritage conservationist Anuradha Reddy displayed saris belonging to her mother and grandmother, some dating back to 200 years. The collection included sarees from Gadwal and Narayanpet.

The discussions examined textiles not merely as finished products, but also through the skills, labour and traditional knowledge required to produce them.

With samples of older textiles, including Kalamkari, were displayed, experts discussed the technical complexity of traditional weaving, the craftsmanship and processes behind intricate patterns. Discussions also examined how as well as how techniques, natural dyes, materials and designs evolved over centuries, and how artisans and weaving communities preserved these practices across generations.

The seminar drew attention to the technical complexity and labour involved in traditional textile-making. The Telia Rumal, a double-ikat textile made using a process that involves treating yarn with gingelly oil, was discussed as an example of the specialised knowledge required to produce such fabrics. A single piece can cost around ₹2 lakh to ₹3 lakh, reflecting the intricate process and skilled work involved.

Seminars were also held on research on fabrics, colours and textile techniques during the Qutb Shahi and Mughal periods. "I learned of the historical use of Kalamkari, including in tents and bedsheets, bringing attention to the varied uses of textiles in the Deccan," said Dr A. Subash of Manuu's Deccan Studies.

Prof. Rekha Pande discussed textile traditions in relation to labour and technological transformation. A technical session featuring Prof. Pushpa Sharma of Kurukshetra University examined textiles in the Deccan through Persian and Sanskrit texts.

The seminar connected historical research with contemporary efforts to revive traditional crafts, promote natural fibres and sustainable production, and transmit indigenous knowledge to future generations. The decline of traditional textile practices and the challenge of sustaining artisan knowledge remained central concerns.

Textile revivalist Uzramma Bilgrami, Manuu Vice Chancellor Prof. Syed Ainul Hasan, A. Vani Prasad, special chief secretary, tourism and culture, university registrar Prof. Ishtiaque Ahmed, master weaver Gajam Govardhana, a Padma Shri awardee, were present.

Prof. Salma Ahmed Farooqui, director of the H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies, said the deliberations addressed the historical importance of textile production and the contribution of artisans and weaving communities to the Deccan's economic and cultural life.

DECCAN CHRONICLE

SHORT TAKES

MANUU ELECTS KAUNAIN RAZA AS NEW UNION CHIEF

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, OCT. 16

Md. Kaunain Raza Ansari, a scholar in the department of education and training, has been elected 12th president of Maulana Azad National Urdu (MANUU) University Students Union for the academic 2026-27 year. The elections were held on Thursday, with students voting at the university's campus and off-campus centres.

The investiture ceremony for the newly elected office-bearers will be held on October 22. Md. Shamsuddin, a BVoc student, was elected vice-president, Asif Iqubal, an MBA student, secretary, Hajrah, BTech student, joint secretary, and Muhammed Iqbal, BEd student, was elected treasurer. Manuu Vice Chancellor Prof. Syed Ainul Hasan and registrar Prof. Ishtiaque Ahmed congratulated the newly elected office-bearers.